NAAC Accredited-B

स्नातकोत्तर उर्दू विभाग
UNIVERSITY DEPARTMENT OF URDU
B.R.A. Bihar University
Muzaffarpur-842001 (Bihar)
Mob: 94300 84261
email : syedalayzafar@gmail.com

پوسٹ گریجویٹ شعبۂ اُردو
بی۔آر۔اے۔بہار یونیورسٹی
مظفر پور-۸۴۲۰۰۱ (بہار)

Ref. No. .... Date: ....

پروفیسر سید شاہ اختر حسین قادری یادگاری خطبہ

شعبۂ اردو بی۔آر۔اے۔بہار یونیورسٹی مظفر پور کی اہم کوشش

مظفر پور: آج مورخہ ۳۱ راگست ۲۰۲۴ کو شعبۂ اردو بی۔آر۔اے۔بہار یونیورسٹی ،مظفر پور کی جانب سے شعبۂ اردو کے پہلے باضابطہ صدر پروفیسر سید شاہ اختر قادری کی یاد میں خطبات کے انعقاد کا اعلان کیا گیا۔اور اس سلسلے کا پہلا توسیعی خطبہ پروفیسر ارشد مسعود ہاشمی ،سابق صدر شعبۂ اردو، جے۔پی۔یونیورسٹی چھپرہ نے دیا۔جس کی صدارت شعبۂ اردو کے صدر پروفیسر سید آلِ ظفر نے کی۔اس پروگرام کا آغاز شعبۂ اردو تھرڈ سمیسٹر کی طالبہ سعدیہ ثنا کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔موضوع کا تعارف سابق صدر شعبۂ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد حامد علی خان نے کراتے ہوئے ان کی جملہ خدمات پر روشنی ڈالی جب کہ توسیعی خطبہ میں پروفیسر ارشد مسعود ہاشمی نے پروفیسر اختر قادری کی تنقیدی بصیرت پر روشنی ڈالی۔ان کا خصوصی موضوع جناب اختر قادری کی تنقیدی تصنیف ''آثارِ اثر'' جو بنیادی طور پر شمس العلماء اِمداد امام اثر کی تصنیف ''کاشف الحقائق'' کا تجزیاتی مطالعہ ہے۔آثارِ اثر بنیادی طور پر پروفیسر اختر قادری کے ڈی لیٹ کا مقالہ ہے جو ۱۹۷۸ء میں شائع ہوا۔اور کاشف الحقائق کو جدید اردو تنقید کی پہلی تصنیف مقدمہ شعر وشاعری کے بعد اہم تصنیف مانا گیا ہے۔

اپنے صدارتی خطبے میں صدر شعبۂ اردو پروفیسر سید آلِ ظفر صاحب نے پروفیسر اختر قادری کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے شعری محاسن پر گفتگو کی۔اس خصوصی جلسہ میں پروفیسر عبدالبرکات ، پروفیسر محبوب اقبال اور ڈاکٹر محمد امان اللہ صاحبان نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بارگاہِ الٰہی میں ان کے بلند درجات کے لیے دعاء کی۔

اس موقع پر اس عزم کا بھی اعلان کیا گیا کہ اب پروفیسر اختر قادری کے یادگاری تقریب کا سلسلہ جاری رہے گا اور دوسرا خطبہ مورخہ ۲ رستمبر ۲۰۲۴ء کو ہوگا جس کا موضوع ''جدید تنقید کے اہم ستون اِمداد امام اثر'' منتخب کیا گیا ہے۔

مظفر پور
۳۱ راگست ۲۰۲۴

پروفیسر سید آلِ ظفر
صدر شعبۂ اردو
بی۔آر۔اے۔بہار یونیورسٹی ،مظفر پور